55% 40714

استفتاء

## محترم جناب مفتى صاحب السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

مفتی صاحب ایک سوال به پوچها ہے کہ سلام تکافل لمیٹڈ کمپنی۔ جس کا پہلے نام تکافل پاکتان لمیٹڈ تھا۔ اکمپنی کی طرف سے مہیا گی گئی معلومات کے مطابق ابتداء میں اس کی وقف ڈیڈ اور وقف رولز وغیرہ مفتی خلیل احمد اعظمی صاحب اور مفتی محب الحق صاحب نے بنائی سخے۔ اب اس کے شریعہ بورڈ کے چیئر مین مفتی ارشاد احمد اعجاز صاحب اور شریعہ ایڈوائز زمفتی سجاد اشرف عثانی صاحب ہیں۔ یہ کمپنی انشور نس کے اسلامی متبادل تکافل کے طور پر وکالہ وقف ماڈل کی بنیاد پر کام کررہی ہے۔ عرض یہ کرناتھا کہ وکالہ وقف ماڈل پر انشور نس کے اسلامی متبادل کے طور پر کوئی تکافل کمپنی اپنی سرگر میاں انجام دے، توشریعت میں اس کی اجازت ہے یا نہیں۔ جبکہ اس کاشریعہ ڈیپار ٹمنٹ اس کی سرگر میوں کے شریعہ کمپلائٹ ہونے کی تھین دہائی بھی کراتا ہوں؟



بينواتوجروا

جزاکم الله خیر اواحسن الجزاء محمد شعیب کراچی ۱۳۵۶ ۵۶۵ - ۲۰۵۶

(جراب منسكه ورق برطور فله وناين)

## بىم الله الرحن الرحيم الجواب حامداً ومصلياً

تکافل مروجہ انشورنس کا جائز متبادل ہے،جس کی بنیاد وقف، وکالت اور مضار بت کے شرعی اصولوں پر قائم ہے ،اگرکوئی تکافل کم پنی شرعی تقاضوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے متندعلاءِ کرام کی گرانی میں تکافل کا نظام قائم کر بے تو ایسا کرنا شرعاً جائز ہے، چنانچہ اگر واقعۃ سُوال میں ذکر کر دہ کمپنی کے تکافل کے معاملات کی گرانی متندعلاءِ کرام کر رہے ہوں ، اور وہ کمپنی بھی اپنے معاملات شرعاً درست طریقے سے انجام دے رہی ہو،اور آپ کوبھی اُن کے علم وتقو کی پراعتاد بھی ہوتو ایسی تکافل کمپنی سے معاملات کر سکتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔واللہ اعلم بالصواب

النون في

عبدالمنان سیالکوٹی دارالا فتاء جامعہ دارالعلوم کراچی ۱رریج الاول ۱۳۳۳ھ 24راکتوبرر <u>202</u>1ء



الجواب صحیح بنبطی الرون بنبطی الرون مفتی جامعه دارالعوم کراچی دارزی الاول ۱۳۳۳ ه ۱۷۷ کو برر 2021ء

